جامہ پہنانے کا ارادہ کیا ہے، اور یہ کتاب اس سلسلہ کی قسطِ اوّل ہے۔ ناشرین کا پروگرام یہ ہے کہ اسی طرح سَو سَو صفحات کے رسالہ کی شکل میں پوری کتاب قسط وار شائع کریں۔ نفسِ کتاب کی اہمیت اور مولانا ایسے پختہ قلم مصنّف کے ترجمہ مع حواشی و اضافوں کی افادیت سے انکار نہیں ہو سکتا۔ لیکن افسوس ہے زیرِ تبصرہ حصہ کی ترتیب اور عنوانات کی تقسیم عجیب و غریب قسم کی ہے، اور یہ پتہ چلانا مشکل ہے کہ اس میں ازالۃ الخفا کا ترجمہ کونسا ہے اور مترجم کا اضافہ یا حاشیہ کونسا! یہ اُس میں گھسا ہوا ہے اور وہ اِس میں! متنِ کتاب میں صرف ازالۃ الخفا کا ترجمہ ہونا چاہیئے اور اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہو اسے حاشیہ میں جگہ ملنی چاہیئے۔ بہرحال یہ مفید سلسلہ ہے۔ خدا کرے تکمیل کو پہونچے۔

اخلاقِ محسنی مترجم: از مولانا قاضی سجاد حسین صاحب: تقطیع کلاں۔ ضخامت ۳۰۲ صفحات کتابت و طباعت عمدہ: قیمت چار روپیہ۔ پتہ:۔ سب رنگ کتاب گھر، گلی قاسم جان، دہلی ۶۔

اخلاقِ محسنی علم الاخلاق میں فارسی زبان کی مشہور اور ایک اہم کتاب ہے۔ پہلے گھر گھر پڑھی جاتی تھی، اب اُس کے نام سے بھی کم ہی لوگ واقف ہوں گے، اس بناء پر قاضی صاحب نے اس کو اُردو کا جامہ پہنایا ہے۔ اس سے قبل وہ دیوانِ حافظ۔ گلستان اور بوستان کے کامیاب اُردو تراجم کر چکے ہیں جو کافی مقبول ہوئے ہیں۔ یہ ترجمہ بھی سابق ترجموں کی خصوصیات کا حامل ہے۔ یعنی شستہ و رواں ہے اور سلیس و عام فہم، اس لئے امید ہے دوسرے ترجموں کی طرح درسی حلقوں میں یہ بھی مقبول ہوگا!!

مجموعۂ تفاسیر ابومسلم اصفہانی: مرتبۂ سید نصیر شاہ و رفیع اللہ صاحبان۔ تقطیع متوسط: ضخامت ۱۹۲ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر، قیمت 3/50 پتہ:۔ ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کلب روڈ لاہور (مغربی پاکستان)

ابومسلم اصفہانی تیسری صدی ہجری کا مشہور معتزلی المسلک ادیب اور عالم ہے۔ اس نے قرآن مجید کی ایک تفسیر لکھی تھی، لیکن اب وہ ناپید ہے، امام فخر الدین رازی نے البتہ تفسیرِ کبیر میں جستہ جستہ ابومسلم کے تفسیری اقوال و آراء نقل کئے ہیں، زیرِ تبصرہ کتاب میں ان تمام اقوال کو سورت وار مرتب شکل میں اُردو میں جمع کر دیا گیا ہے، اگرچہ ابومسلم کے اقوال اکثر و بیشتر عام مفسرین کے آراء سے مختلف ہیں۔ تاہم یہ دور تحقیق و علمی تفتیش کا ہے، اس لئے علماء کو اس کا مطالعہ بھی کرنا چاہئے، پھر معتزلہ کی تفاسیر میں کام کی بعض ایسی باتیں بھی مل جاتی ہیں جن سے بعض گتھیاں آسانی سے حل ہو سکتی ہیں۔ شروع میں فاضل مرتبین کے قلم سے معتزلہ کی تاریخ، ان کے عقائد اور ابومسلم کے حالات پر ایک مختصر مقدمہ بھی ہے!!